احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 12 اپریل 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12 اپریل 2003ء 9 صفر 1424 ہجری-12 شہادت 1382ہش جلد 53-88 نمبر 80

مقام خوف اور امید

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اگر مومن جان لے کہ خدا تعالیٰ کے پاس کیا کیا سزائیں ہیں تو وہ کبھی جنت کی امید نہ رکھے اور اگر کافر جان لے کہ اللہ کے پاس کیا کیا رحمتیں ہیں تو وہ اس کی جنت سے کبھی مایوس نہ ہو-

(صحیح مسلم کتاب التوبہ باب سعة رحمة الله-حدیث نمبر 4948)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولّی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے- دیکھ لیجئے جب انسان حد بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیابیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے- وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے- دولت کے ذریعہ اپنے تعلق حکام کے ذریعہ' قسما قسم کے حیلہ وفریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے' لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو- بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہو جاتی ہے- اب اگر ان دنیاداروں کے غموم وہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب بمقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب وشدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کر سکتے - ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا - کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تولّی میں پھر رہے ہیں-

دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو- وہ کب مصائب وشدائد کے وقت گھبراوے گا- انبیاء علیہم السلام پر جو مصیبتیں آتی ہیں اگر ان کا عشر عشیر بھی ان کے غیر پر وارد ہو تو اس میں زندگی کی طاقت باقی نہ رہے- یہ لوگ جب دنیا میں بغرض اصلاح آتے ہیں تو ان کی کل دنیا دشمن ہو جاتی ہے- لاکھوں آدمی ان کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں' لیکن یہ خطرناک دشمن بھی ان کے اطمینان میں خلل انداز نہیں ہو سکتے - اگر ایک شخص کا ایک دشمن بھی ہو تو وہ کسی لحہ بھی اس کے شر سے امن میں نہیں رہتا- چہ جائیکہ ملک کا ملک ان کا دشمن ہو اور پھر یہ لوگ باامن زندگی بسر کریں- ان تمام تلخ کامیوں کو ٹھنڈے دل سے برداشت کرلیں- یہ برداشت ہی معجزہ وکرامت ہے- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استقامت ان کے لاکھوں معجزوں سے بڑھ کر ایک معجزہ ہے- کل قوم کا ایک طرف ہونا- دولت' سلطنت' دنیوی وجاہت' حسینہ جمیلہ بیویاں وغیرہ سب کچھ کے لالچ قوم کا اس شرط پر دینا کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ لا الٰہ الا اللہ سے رک جاویں- لیکن ان سب کے مقابل جناب رسالتمآب ؐ کا قبول کرنا اور فرمانا کہ میں اگر اپنے نفس سے کرتا تو یہ سب باتیں قبول کرتا- میں تو حکم خدا کے ماتحت یہ سب کچھ کر رہا ہوں اور پھر دوسری طرف سب تکالیف کی برداشت کرنا یہ ایک فوق الطاقت معجزہ ہے- یہ سب طاقت اور برداشت اس دعا کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے جو مومن کو خدا تعالیٰ نے عطا کی ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 46)

نفسانی ظلمتوں کا علاج

حضرت بابو محمد افضل صاحب نے ہندوستان سے افریقہ کی طرف روانگی کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ بعض غفلت کے مقامات سے شکوک و شبہات ونفسانی ظلمتوں کا ایک دریا ہمراہ لائے تھے اور اب پھر انہی مقامات کو جانا ہے اس لئے دعا کی جائے- حضرت اقدس نے ایسی مشکلات سے نکلنے کیلئے مندرجہ ذیل چار امر بطور علاج بتائے-

(1) قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہنا-

(2) موت کو یاد رکھنا-

(3) سفر کے حالات قلمبند کرتے رہنا-

(4) اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک کارڈ لکھتے رہنا-

(ملفوظات جلد اول ص 153)

(مرسلہ: مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء وطالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے- جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے- یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے- اس وقت سینکڑوں طلباء وطالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں- روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں- جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے- اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں- احباب جماعت سے پر زور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں- تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں- امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے- براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں-

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1980ء (7)

8 نومبر مربی سلسلہ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کی وفات۔

9 نومبر تاریخ اسلام کی چودھویں صدی ہجری 9 نومبر کو ختم ہوگئی۔

9 نومبر 9 نومبر کی رات کو پندرھویں صدی ہجری کا آغاز ہوا نیا چاند نکلتے ہی ربوہ میں 100 بکرے صدقہ کئے گئے۔ پہلا بکرا حضور نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا حضور نے بعد نماز مغرب خاندان مسیح موعود کے 3 نکاحوں کا اعلان فرمایا یہ نئی صدی کے پہلے نکاح تھے۔

9 نومبر مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ اور حضور کا خطاب

9 نومبر کریبین (سرینام، ٹرینیڈاڈ، گیانا) کا 5 واں جلسہ سالانہ۔

10 نومبر حضور نے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پہلے کنونشن سے خطاب فرمایا اور چوٹی کے 20 طلبہ کو سو یا لیسی تھین کا تحفہ دینے کا اعلان کیا اختتام پر حضور نے عصرانہ سے بھی خطاب فرمایا۔ اس تنظیم کے سرپرست حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تھے۔

10 نومبر مجلس انصار اللہ جزائر فجی کا پہلا سالانہ اجتماع۔

11,10 نومبر بمبئی بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

10 تا 12 نومبر انڈونیشیا کا 28 واں جلسہ سالانہ۔ 3500 سے زائد حاضری۔

16,15 نومبر کلکتہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

28 نومبر حضور نے نماز جمعہ اسلام آباد میں پڑھائی۔

یکم تا 15 دسمبر جزیرہ وتوالیو فجی میں پندرہ روزہ تعلیم القرآن کلاس۔

18 تا 20 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان حاضری 3685

23 تا 31 دسمبر انڈونیشیا میں خدام اور ناصرات کی سالانہ تربیتی کلاس۔ 474 خدام و ناصرات کی شرکت۔

24 دسمبر تا 2 جنوری 1981ء لندن میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس۔ 18 جماعتوں کے 106 نمائندوں کی شرکت۔

26,25 دسمبر فجی کا 11 واں جلسہ سالانہ۔

26 تا 28 دسمبر 88 واں جلسہ سالانہ ربوہ حاضری پونے دو لاکھ رہی۔ 222 احباب و خواتین کو تقاریر کے تراجم براہ راست سنائے گئے۔ 19 ممالک کے نمائندے شریک ہوئے۔ ذہین طلبہ کو انعامات دینے کی تیسری تقریب 27 دسمبر کو منعقد ہوئی۔

متفرق

— ڈیٹرائٹ امریکہ میں مشن ہاؤس کا قیام۔ یہ مشن ہاؤس 1983ء میں آگ اور لوٹ مار سے تباہ ہوگیا۔

— لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا سہ ماہی رسالہ "النساء" کا اجراء۔ اردو اور انگریزی زبانوں میں

— نیشنل ڈی انجینئر یونیورسٹی پیرو، سان مارکس یونیورسٹی پیرو، نیشنل یونیورسٹی آف سان انطونیو پیرو، سائمن بولیویو یونیورسٹی وینزویلا، روکولو یونیورسٹی پولینڈ، یرموک یونیورسٹی اردن، استنبول یونیورسٹی ترکی نے ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگریاں دیں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 249)

حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز مکتوبات بنام حضرت سیٹھ عبد الرحمٰن صاحب مدراسی سے دو نہایت اہم اقتباسات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

عجیب قادر بادشاہ

"یہ سچ ہے کہ بنا ہوا کام بگڑنے سے اور وسائل معاش کے گم یا معدوم ہونے کی حالت میں بے شک انسان کو صدمہ پہنچتا ہے مگر وہ جو بگاڑتا ہے اور وہی بنانے پر قادر ہے پس دنیا میں شکستہ دلوں کی اور تباہ شدہ لوگوں کے خوش ہونے کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے کہ اس خدائے ذوالجلال کو ایمانی یقین کے ساتھ یاد کریں کہ جیسا کہ وہ ایک دم میں تخت پر سے خاک مذلت میں ڈالتا ہے ایسا ہی وہ خاک پر سے ایک لحظہ میں تخت پر بٹھاتا ہے اس جگہ یہ کہنا کفر ہے کہ کیونکر اور کس طرح اور ایسے اوہام کا جواب یہی ہے کہ جس طرح ایک قطرہ نطفہ سے انسان کو پیدا کیا (-) نابینائی اور بدظنی کی وجہ سے تمام دکھ پیدا ہوتے ہیں ورنہ وہ ہمارا خدا عجیب قادر بادشاہ ہے جو چاہے کرے کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں اگر یقین کی لذت پیدا ہو جائے تو شاید انسان دنیا طلبی کے ارادوں کو خود ترک کر دے کیونکہ اس سے بڑھ کر کوئی لذت نہیں کہ اس بات کو آزما لیا جائے کہ درحقیقت خدا موجود ہے اور درحقیقت وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے اور وہ کریم و رحیم ہے ان لوگوں کو ضائع نہیں کرتا جو اس کے آستانہ پر گرتے ہیں۔ والسلام مرزا غلام احمد 7 رجولائی 1902ء"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول مکتوب نمبر 84 - اشاعت)

قادر ہے وہ بادشاہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

حضرت یعقوبؑ کا 24 سالہ صبر آزما دور

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نہایت خوش قسمت وہ شخص ہیں جن میں جھکنے کا مادہ نہیں گویا ان میں پیغمبروں کی روح ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کو قسم دے کر گواہوں کے ساتھ یہ یقین دلایا گیا تھا کہ یوسف" کو بھیڑیا کھا گیا مگر خدا کے وعدہ میں وہ شک نہ لائے اور چوبیس برس کے قریب مدت گزر گئی خدا کے وعدہ نے کچھ بھی ظہور نہ کیا یہاں تک کہ گھر کے لوگ بھی یعقوب" کو دیوانہ کہنے لگے آخر خدا کا وعدہ سچا نکلا - غرض سب کچھ انسان کر سکتا ہے لیکن صادق مومنوں کی طرح صبر کرنا مشکل ہے خاص کر بے ایمانی ہوا جو ہر طرف سے چل رہی ہے جس نے خدا کی طرف کو بے عزت کر دیا ہے وہ اکثر دلوں پر زہریلا اثر دکھاتی ہے آخر کمزور انسان تھک کر ان میں سے ایک ہو جاتا ہے اور خدا سے .... جدا ہو جاتا ہے لیکن مومن کے لئے عہد شکنی سے مرنا بہتر ہے مومن کا خدا کے ساتھ ایمانی عہد ہوتا ہے اور جب خدا تعالیٰ کا بھروسہ چھوڑ دیا تو وہ عہد قائم نہیں رہتا پس صبر جیسی کوئی بھی چیز نہیں جس کی برکت سے بگڑے ہوئے کام درست ہو جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول مکتوب نمبر 94)

مومن ہی فتح پاتے ہیں انجام کار میں
ایسا ہی پاؤ گے سخن کردگار میں

آسمان روحانیت کے ستارے

حضرت مسیح موعود کی 13 نومبر 1889ء کی مبارک تحریر:۔

"دنیا فانی اور محبت دنیا ہمہ فانی۔ جس طرح آسمان پر ستارے نظر آتے ہیں کہ ان کے نیچے کوئی ستون نہیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے ٹھہرے ہوئے ہیں اور حکم کی پابندی سے بے ستون کھڑے ہیں گرتے نہیں۔ اسی طرح مومن بھی حکم کا پابند ہے خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں کھڑا رہتا ہے گرتا نہیں۔ مومن کا دنیا اور نفس کو چھوڑنا ایک خارق عادت امر ہے۔ وہ تبدیلی جو خدا تعالیٰ اس میں پیدا کرتا ہے وہ مومن کو قوت دیتی ہے ورنہ ہر ایک شخص فانی لذت کا طالب اور شیطانی خیال اس پر غالب ہے۔ مومن پر شیطان غالب نہیں آتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے بیعت الموت کر چکا ہے۔ شیطان پر وہی فتح پاتا ہے جو بیعت الموت کرے"

وہ اس کے ہو گئے ہیں اسی سے وہ جیتے ہیں
ہر دم اسی کے ہاتھ سے اک جام پیتے ہیں
ان سے خدا کے کام سبھی معجزانہ ہیں
یہ اس لئے کہ عاشق یار یگانہ ہیں

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم صفحہ 103)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہومیو پیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ’’ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل‘‘ سے ماخوذ

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

سیاہ اور بدبودار خون بہنا

(الف) ’’جب بھی کسی خاص مرض کا حملہ ہوتو جسم پر موجود زخموں سے کالے رنگ کا بدبودار خون بہنے لگتا ہے- خاص طور پر بہار کے موسم میں یہ کیفیت پیدا ہوتو کروٹیلس ہی دوا ہوگی-‘‘ (صفحہ 333)

(ب) ’’بعض قابل ہومیو پیتھک ڈاکٹر امونیم کارب کو سانپ کاٹنے کے تریاق کے طور پر بہت کامیابی سے استعمال کرتے رہے ہیں- کالے رنگ کا پتلا خون بہتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اندرونی جھلیاں جواب دے گئی ہیں- اگر جھلیاں جواب دے جائیں تو یہ اکثر بیماری کے آخری خطرناک مرحلے کی علامت ہوتی ہے- ناک‘ منہ‘ گلے‘ معدے اور انتڑیوں وغیرہ سے خون رسنے لگتا ہے- اگر یہ سیاہ رنگ کا ہو اور کچھ پتلا ہوتو امونیم کارب اس کی بہترین دوا ہے کیونکہ سانپ کے کاٹے سے بھی پتلے یا گاڑھے سیاہ خون کا جریان ہوتا ہے- یہی وجہ ہے کہ امونیم کارب ہومیو پیتھی میں اس کے توڑ کے طور پر استعمال ہوتی ہے‘‘- (صفحہ 57)

(ج) ’’اگر انتڑیاں اور گردے وغیرہ جواب دے جائیں اور جہاں جہاں اندرونی جھلیاں ہیں وہاں سے سیاہ رنگ کا زہریلا خون جاری ہو جائے تو......... امونیم کارب کو یاد رکھنا ضروری ہے- ایسے نازک اور تشویشناک مرحلہ میں یہ سب سے اچھی دوا ثابت ہوتی ہے-‘‘ (صفحہ 58)

جریان خون

(الف) ’’اپی کاک جریان خون کی بہترین دوا ہے- اس میں یکدم بڑے زور سے خون نکلتا ہے- اپی کاک کے مریض میں جب بھی کہیں سے خون جاری ہوتو متلی بھی ضرور ہوتی ہے- مریض پیاس بالکل محسوس نہیں کرتا......... ہر تکلیف دورے کی شکل میں آتی ہے- خون بہنے کا بھی دورہ پڑے گا اور کچھ عرصہ کے بعد ختم ہوجائے گا- یہ دورے لمبے نہیں ہوتے......... جب بھی کوئی تکلیف شروع ہوتی ہے تو مرض تیزی سے بڑھتا ہے اور جلد ہی چھوڑ بھی دیتا ہے-‘‘ (صفحہ 476)

(2) ’’اگر وضع حمل کے بعد کمر درد شروع ہوتو بسا اوقات وہ مزمن ہوجاتا ہے اور جب تک کالی کارب نہ دی جائے ٹھیک نہیں ہوتا- تپ دق میں بھی کالی کارب مفید ہے- اگر پھیپھڑوں میں سوراخ ہو جائیں تو کالی کارب ان سوراخوں کو بند کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے- یہ جریان خون کی بھی بہترین دوا ہے اور ہر قسم کے جریان خون میں مفید ہے-‘‘ (صفحہ 496)

(3) ’’ملی فولیم کا جریان خون سے خاص تعلق ہے اور بالعموم اس کا جریان خون سرخ ہوتا ہے مگر بورک (Dr. Boericke) نے بھی اسے صرف سرخ خون کے جریان تک محدود رکھا ہوا ہے اور وریدوں (Veins) سے اس کا کوئی تعلق نہیں جوڑا لیکن کینٹ (Dr. Kent) اس کے متعلق پہلے فقرہ میں ہی اس کو ویری کوز وینز (Vericose Veins) میں چوٹی کی دوا بتاتا ہے- اس لئے وہ اس کے اخراج خون کو ہمیشہ سرخ نہیں بلکہ عموماً سرخ بیان کرتا ہے- بہرحال اگرچہ اکثر سرخ خون ہی نکلتا ہے مگر جریان خون کی خواہ وہ کالا ہی ہو یہ اولین دوا ہے- اس سے بڑھ کر جریان خون کی علامات شاید ہی کسی اور دوائی میں پائی جاتی ہوں-‘‘ (صفحہ 601)

جلد پر خون کے چھالے

(1) ’’بعض دفعہ بچوں کے چہرے پر خون کی غدودیں ابھر آتی ہیں‘ کچی کچی جلد اور خون کے چھالے سے بن جاتے ہیں- اگر وہ ٹھنڈے مریض ہوں تو اللہ کے فضل سے سلیشیا سے بہت فائدہ پہنچتا ہے- ورنہ فیرم مٹیلیکم (Ferrum Metallicum) اس مرض کی اولین دوا ہے اور تجربہ بتاتا ہے کہ یہ بعض پیدائشی خون کے ابھاروں میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے-‘‘ (صفحہ 756)

(2) ’’جلد پر بعض دفعہ خون کے کچے کچے چھالے ابھر آتے ہیں- لیکسس ان خون کے چھالوں کی چوٹی کی دوا ہے-‘‘ (صفحہ 551)

خون کی کمی

(الف) ’’پلسٹیلا خون کی کمی کی بھی بہترین دوا ہے- اس لئے ایسی عورتوں کو پلسٹیلا دی جائے تو حیض بالکل رک جاتا ہے- لیکن چند مہینوں میں خون کی کمی پوری ہونے کے بعد پھر خود بخود معتدل طریق پر جاری ہوجاتا ہے- پلسٹیلا خون کی کمی دور کئے بغیر حیض جاری نہیں کرے گی-‘‘ (صفحہ 691-692)

(ب) ’’فاسفورس اور لوہے کے مرکب کو فیرم فاس کہتے ہیں- خون کے سرخ ذرات میں فیرم فاس ایک طبعی جزو کے طور پر شامل ہوتا ہے- اگر فیرم فاس کی کمی ہوتو عموماً کہا جاتا ہے کہ خون میں لوہے کی مقدار کم ہوگئی ہے- یہ سرخ خون کی کمی کے لئے بہترین دوا ہے-‘‘ (صفحہ 383)

جسم کی دردیں

(الف) ’’چوٹ کے علاوہ جسمانی محنت سے تھکن اور درد کا احساس ہوتو اس میں بھی آرنیکا بہت مفید ہے- اگر زیادہ جسمانی مشقت سخت کھیلوں کے نتیجہ میں جسم درد سے ٹوٹ رہا ہوتو اس کے لئے تیر بہدف نسخہ آرنیکا 200 اور برائیونیا 200 ملا کر دینا چاہئے-‘‘ (صفحہ 86)

(ب) ’’الیومینا کے مریض کو چکر بہت آتے ہیں اور چلتے پھرتے سر گھومتا اور توازن بگڑتا رہتا ہے- پاؤں سن ہونے کا رجحان بھی ملتا ہے اور درد ایک مقام سے سائیکل کے پہیے کی طرح چاروں طرف پھیلتے ہیں- یہ سب علامات کسی مریض میں اکٹھی ہو جائیں تو الیومینا اس کی یقینی دوا بن جائے گی-‘‘ (صفحہ 53)

(ج) ’’ایلیم سیپا اعصابی دردوں میں بھی مفید ہے- اگر زکام کے ساتھ جسم میں خصوصاً چہرہ‘ دانت‘ سر اور گردن میں درد ہوتو ایلیم سیپا ان سب کے لئے بہترین دوا ہے-‘‘ (صفحہ 39)

(د) ’’ہڈیوں میں چاقو لگنے کی طرح کا درد ہوتا ہے- بعض اوقات جوڑوں کو حرکت دینا مشکل ہو جاتا ہے جیسے کندھے کا جوڑ ہلتا ہی نہیں- اسے عموماً Frozen Shoulder کہتے ہیں- بسا اوقات چوٹ لگنے کی وجہ سے بھی جوڑ ہلانا جلانا مشکل ہوتا ہے- لیکن اگر بائی کے دردوں کی وجہ سے جوڑ حرکت نہ کرے تو آرم میٹ بہترین دوا ہے‘‘- (صفحہ 112)

دمہ کا علاج

(الف) ’’نیٹرم سلف دمہ کی بھی بہترین دوا ہے- خصوصاً ان مریضوں کے لئے جنہیں مرطوب موسم میں دمہ میں اضافہ ہو جاتا ہے- شروع میں نزلہ ہوتا ہے جو جلد بگڑ کر چھاتی کو جکڑ لیتا ہے اور دمہ کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے- بلغمی کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں سخت دشواری پیش آتی ہے- سفید رنگ کی لیس دار بلغم نکلتی ہے- معمولی حرکت کرنے اور چلنے سے سانس پھولتا ہے-‘‘ (صفحہ 634)

(ب) ’’اکثر طبیبوں نے ہائیڈروسائینک ایسڈ کو اپھارے اور پیٹ کے تشنج تک ہی محدود رکھا ہے حالانکہ یہ دمہ‘ مرگی‘ اور کالی کھانسی کے تشنج کے لئے بھی بہترین دوا ہے- اگر دمہ یا کالی کھانسی کی وجہ سے سانس بند ہوجائے اور مریض بیہوش ہو جائے تو فوراً ہائیڈروسائینک ایسڈ دینے سے مریض کئی قسم کے خطرات سے بچ جاتا ہے ورنہ تشنج کے نتیجہ میں دماغ کو آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے بعض اوقات وہ مستقل ذہنی مریض بن جاتا ہے یا بعض دفعہ تشنج کی سختی کی وجہ سے اس کی فوری موت واقع ہوسکتی ہے- ایسی صورت میں ہائیڈروسائینک ایسڈ چوٹی کی کام آنے والی دوا ہے-‘‘ (صفحہ 453)

رعشہ

’’اگر تمام اعصابی نظام بگڑنے کے نتیجہ میں جسم کمزور ہو جائے‘ ہاتھ پاؤں کانپنے لگیں نسبتاً بڑی عمر کے مریضوں کو رعشہ ہو جائے تو اس میں کروٹیلس مفید ہے بلکہ لازم دوا بن جاتی ہے-‘‘ (صفحہ 335)

زخموں کے ناسور کی دوا

’’آرسینک آیوڈائیڈ زخموں کے ناسور بننے اور گینگرین میں تبدیل ہونے کی بہترین روک تھام ہے-‘‘ (صفحہ 101)

موسم بہار میں سانپ کاٹ جائے

’’اگر موسم بہار میں سانپ نے کاٹا ہوتو ہر موسم بہار میں مریض کو یہی احساس ہوتا ہے کہ اسے دوبارہ سانپ کاٹ گیا ہے- ایسے زخموں سے مستقل نجات کے لئے اور پرانے زخموں کے نشان دور کرنے کے لئے لیکسس سے بہتر کوئی دوا نہیں جو اونچی طاقت میں دینی چاہئے-‘‘ (صفحہ 792)

سٹرابیری ٹنگ

"زبان پر سرخی اور دہن کے علاوہ جلن دار سنسناہٹ بھی پائی جاتی ہے۔ اس تکلیف کو عموماً Strawberry Tongue کہا جاتا ہے۔ منہ میں زخموں اور چھالوں کی وجہ سے اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ پانی پینا بھی دوبھر ہو جاتا ہے۔ اس تکلیف میں آرم ٹرائی فلم غیر معمولی اثر دکھانے والی دوا ہے۔" (صفحہ 108)

ہلکائے کتے کا کاٹنا

"پانی کا خوف (Hydrophobia) ہلکائے کتے کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔ سٹرامونیم ہلکائے کتے کے کاٹنے کا بہترین علاج ہے۔" (صفحہ 459)

بچوں کا سوکھا پن

(الف) "ایتھوزا اگر پالش ہو تو بے مثل کام کرتی ہے۔ ایلوپیتھک طریقہ علاج میں اس کا نعم البدل میرے علم میں نہیں آیا۔ یہ بچوں کے سوکھے پن کی بہترین دوا ہے۔" (صفحہ 25)

(ب) "نیٹرم میور بچوں کے سوکھا پن کی بھی بہترین دوا ہے۔ یہ سوکھا پن جسم کے اوپر سے نیچے کی طرف اترتا ہے۔ یہ بیماری بعض دفعہ ماؤں کی کسی بیماری کا نتیجہ ہوتی ہے۔ لہٰذا ماں کا علاج بھی ضروری ہے۔" (صفحہ 624)

شراب کی عادت توڑنے کا علاج

(الف) "سلفیورک ایسڈ شراب کی پرانی عادت توڑنے کی بہترین دوا ہے اور یورپ میں ایسے بہت سے مریض ملتے ہیں جن کو شراب کا جنون ہو جاتا ہے اور بالآخر یہ ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کا بہترین علاج سلفیورک ایسڈ ہے جو بعض دفعہ جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ ایک بڑے گلاس پانی میں خالص سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ ملا دینا چاہئے۔ اس پانی کو دن بھر میں تین خوراکوں میں ختم کر دینا چاہئے .... دنیائے طب میں غالباً اس مرض کی اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔" (صفحہ 790)

(ب) "عادی شرابیوں کی عادت چھڑانے کے لئے سلفیورک ایسڈ بہترین دوا ہے۔ ایک قطرہ گلاس بھر پانی میں ڈال کر دن میں تین دفعہ پلانے سے نمایاں فرق پڑتا ہے۔" (صفحہ 333-334)

شہد کی مکھیاں یا بھڑ کاٹنا

"شہد کی مکھیاں یا بھڑ کاٹنے کی وجہ سے جب جسم میں خطرناک ردعمل اور الرجی ظاہر ہو تو اس میں کاربالک ایسڈ بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ اس کی

ایک دو خوراکیں دینے سے ہی مکمل شفا ہو سکتی ہے۔" (صفحہ 249)

فالج کی دوا

(الف) "صدمہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مقامی عضلاتی فالج میں کاسٹیکم سب سے موثر دوا ہے۔" (صفحہ 778)

(ب) "روزمرہ استعمال کے لئے (کاکولس کی) 30 طاقت کافی ہے لیکن نچلے دھڑ کے فالج کے لئے دوا ایک لاکھ میں دینی پڑتی ہے جسے لمبے عرصہ کے بعد دوہرانا پڑتا ہے۔ کاکولس کے اس خاص فالج کے ازالہ کے لئے اگر کوئی دوا کام آسکتی ہے تو کاکولس ہی ہے ورنہ ایسے مریض عموماً زندگی بھر لاعلاج رہتے ہیں۔" (صفحہ 312)

قبض

"وریٹرم البم کی ایک متضاد علامت انتڑیوں کی خشکی بھی ہے۔ جس طرح یہ اسہال کی چوٹی کی دوا ہے اسی طرح یہ قبض کی بہترین دوا ہے۔ اگر قبض دائمی ہو چکی ہو اور لمبے عرصہ تک کمزوری کا رجحان ہو اور ساتھ ٹھنڈا پسینہ بھی آئے تو وریٹرم البم اچھا علاج ثابت ہوتی ہے۔ اگر یہ علامتیں نہ بھی ہوں مگر قبض غیر معمولی طور پر شدید ہو تب بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس صورت میں اسے 30 طاقت میں روزانہ دو تین دفعہ دیتے رہنا چاہئے۔ یہ پیٹ کو آہستہ آہستہ نرم کرے گی اور انتڑیوں کی خشکی کو دور کر دے گی۔" (صفحہ 801-802)

کدو دانے (Hook Worms)

"میرے تجربہ میں پیٹ کے عام کیڑوں کے لئے سب سے موثر دوائیں سینٹونینم (Santoninum)، سائنا (Cina) اور ٹیوکریم (Teucrium) ہیں .... علاوہ ازیں ایک دوا کاربوہیلمیلس ہے جو پیٹ کے کیڑوں خصوصاً کدو دانوں (Hook worms) کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔" (صفحہ 245-246)

شدید ضعف

"اگر جسم میں کسی بھی تیزاب کا عنصر زیادہ ہو جائے تو اچانک شدید ضعف کا حملہ ہوتا ہے اور جسم سے طاقت نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سلفیورک ایسڈ معدہ کی ایسی تیزابیت کی بہترین دوا ہے۔ اس دوا کے مطالعہ سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ عناصر کا توازن بدلنے سے علامتیں کتنی بدل جاتی ہیں۔" (صفحہ 787)

کن پیڑے (Mumps)

"پلسٹیلا کن پیڑوں (Mumps) کی بھی بہترین دوا ہے اور یہ بیماری کو دوسری جگہ منتقل ہونے نہیں دیتی۔ صحیح علاج نہ کیا جائے تو بیماری منتقل ہو کر آلات تناسل پر اثر انداز ہو جاتی ہے۔ اور ایسے مریض ساری عمر کے لئے علاج سے محروم ہو جاتے ہیں۔" (صفحہ 694)

کوڑھ کی روک تھام

"دونوں کانوں کا موٹا ہو جانا کوڑھ کی ابتدائی علامت ہوتی ہے۔ یہ مرض بہت آہستہ آہستہ بڑھنے والا ہے۔ اس علامت کے ظاہر ہوتے ہی ہائیڈرو کوٹائل (Hydrocotyle) دینی چاہئے۔ یہ کوڑھ کی روک تھام کے لئے بہترین دوا ہے۔" (صفحہ 74)

کھرنڈ

"کھرنڈ جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوں ان میں ہیپر سلف کو آزمانا نہ بھولیں۔" (صفحہ 441)

کیٹالیپسی

"بعض دفعہ ہاتھ پاؤں لرزنے لگتے ہیں اور بے حد کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ خون کا دوران دماغ کی طرف نہیں جاتا، چہرہ خون سے بھر جاتا ہے اور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اس بیماری کا نام Catalepsy ہے۔ کینبس Catalepsy میں بہت مفید ہے۔ اس کی کئی علامتیں اوپیم سے ملتی جلتی ہیں۔ اوپیم بھی Catalepsy کی بہترین دوا ہے۔" (صفحہ 223)

کینسر کی ادویات

(الف) "مختلف قسم کے کینسر کی شفا کے لئے الگ الگ دوائیں چاہئیں لیکن بعض دوائیں ایسی ہیں جو ہر قسم کے کینسر میں اتنا فائدہ ضرور دے دیتی ہیں کہ ایک دو سال تک کینسر کی بڑھوتی رک جاتی ہے اور اس عرصہ میں اصل دوا تلاش کی جا سکتی ہے۔ کاربونیم سلف، آرسینک آیوڈائیڈ اور گریفائیٹس تین چوٹی کی دوائیں ہیں جو کینسر میں مفید ہیں۔" (صفحہ 252)

(ب) "کینسر کی گٹھلیاں جو جلد پر ظاہر ہو کر پھٹ جائیں ان کا بہترین مقامی علاج شہد کا لیپ کرنا ہے۔ شہد پر ہونے والی جدید تحقیق اس کی پرزور تائید کرتی ہے۔ قرآن کریم میں شہد میں پائی جانے والی جس غیر معمولی شفا کا ذکر ہے شہد پر ہونے والی نئی تحقیق اس کے نئے نئے مشاہدات پیش کر رہی ہے۔" (صفحہ 327)

گانٹھیں، گلٹیاں، گومڑ

"کلکیریا فلور خلیوں اور عضلات میں پیدا ہونے والی سختی کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے اور بہت گہرا اثر رکھتی ہے۔ اس کا جسم کے ہر عضو سے تعلق ہے خصوصاً ہڈیوں کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ ہڈیوں کی سطح اور وریدوں میں گانٹھیں اور گومڑ سے بن جاتے ہیں۔ رحم ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے۔ ناخن بدنما ہو جاتے ہیں۔ عورتوں کے سینے میں سخت گلٹیاں بنتی ہیں۔ یہ اور دوسری ہر قسم کی گلٹیاں جن میں کینسر بننے کا رجحان ہو ان میں کلکیریا فلور استعمال کرنی چاہئے۔" (صفحہ 199)

گنجاپن

"آرم کے مریض میں سر کے بال جھڑنے کا رجحان بھی ملتا ہے جو گنجے پن پر منتج ہو جاتا ہے .... عمومی طور پر ایلوپیشیا (Alopecia) کا نسخہ (بیسی لینم 200 + نیٹرم میور 30 + ٹیوکریم Teucrium 30Marum + پکرک ایسڈ 30) بہت مفید ہے۔ مگر یاد رہے کہ ایلوپیشیا چھوٹے چھوٹے گول دائروں میں بال جھڑنے کی بیماری کو کہتے ہیں لیکن اس نسخے کو میں نے عام گنجے پن پر بھی کامیابی سے استعمال کر کے دیکھا ہے شرط یہ ہے کہ چہرے پر بھی اس بیماری سے دعدری جیسے نشان ظاہر ہوں۔ اس وقت یہ نسخہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔" (صفحہ 113)

لقوہ

"جزوی فالج میں جس کا تعلق محض چند عضلات سے ہو کاسٹیکم لاجواب دوا ہے خصوصاً چہرے کے دائیں طرف کے فالج میں تو اس کا کوئی بدل نہیں۔ سالہا سال کے بعد بھی اگر شروع کروائی جائے تو چند مہینے کے استعمال کے بعد اگر وہ پرانا فالج مکمل طور پر دور نہ بھی ہو تو اس میں بہت حد تک نرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسے عرف عام میں لقوہ کہا جاتا ہے اور کاسٹیکم کو زیادہ تر لقوہ ہی کی دوا سمجھا جاتا ہے۔" (صفحہ 711)

لو لگنا

"گلونائین لو لگنے سے بچنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ خون کا دباؤ زیادہ ہونے پر بھی کام آتی ہے لیکن صرف اس صورت میں جب اس کی دیگر علامتیں مریض میں موجود ہوں۔" (صفحہ 401)

لیوپس (Lupus)

"کئی ہومیوپیتھک معالجین نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے کہ کاربونیم سلف چہرے پر ظاہر ہونے والے خطرناک مرض لیوپس (Lupus) کی بہترین دوا ہے اور اس سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔" (صفحہ 252)

عراق - قدیم تہذیبوں کا گہوارہ

امریکی حملے - 2003ء سے پہلے کے کوائف

فخر الحق شمس صاحب

عراق جنوب مغربی ایشیا میں واقع عرب ری پبلک ہے- جس کا پرانا نام میسوپوٹیمیا ہے- یہ ملک تاریخ میں الف لیلوی سرزمین کے نام سے بھی موسوم ہے- یہ سرزمین کئی تہذیبوں کا گہوارہ رہی ہے- جن کے آثار آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں- عراق امریکی ریاست کیلیفورنیا سے تھوڑا سا ہی بڑا ہے- دوسرے الفاظ میں امریکہ عراق سے 21 گنا بڑا ہے-

محل وقوع

جمہوریہ عراق کے شمال میں ترکی' مشرق میں ایران' جنوب مشرق میں خلیج فارس' جنوب میں کویت اور سعودی عرب' مغرب میں اردن اور شام ہیں- عراق عرب جزیرہ نما کے شمال مشرق میں واقع ہے- اس ملک میں ایک خوبصورت وادی ہے جو اپنے دامن میں جھیلوں کو سمیٹے ہوئے ہے- اس میں دریاؤں کا ایک جال بچھا ہوا ہے جن میں دریائے دجلہ و فرات شہرت کے حامل ہیں- یہ تقریباً وہی علاقہ ہے جو زمانہ قدیم میں بین النہرین (دوآبہ) کہلاتا تھا-

رقبہ و آبادی

عراق کا رقبہ ایک لاکھ 71 ہزار 267 مربع میل یا 4 لاکھ 38 ہزار 446 مربع کلومیٹر ہے- ورلڈ فیکٹ بک 2002ء کے مطابق آبادی 2 کروڑ 40 لاکھ کے لگ بھگ ہے-

عراق کا دارالحکومت بغداد ہے- کربلا' نجف' بصرہ' موصل اور کرکوک بڑے شہر ہیں- عراق کی 80 فیصد آبادی شہروں اور 20 فیصد دیہات میں رہتی ہے- شرح پیدائش 2.82 فی صد ہے- بچوں میں اموات کی شرح 57.61 فی ہزار ہے- مردوں کی اوسط عمر 66.31 اور عورتوں کی 68.5 سال ہے- 80 فیصد آبادی عرب ہے- جبکہ 20 فیصد کرد ہیں- 97 فیصد آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے-

عراق میں ریلوے لائنیں 2339 کلومیٹر اور سڑکیں 45 ہزار 500 کلومیٹر لمبی ہیں- خام تیل کی پائپ لائن 4350 کلومیٹر طویل ہے- آمدنی کا 95 فیصد انحصار تیل پر ہے-

شرح خواندگی

عراق کی شرح خواندگی 1996ء کے مطابق 13 فیصد تھی- قومی دن 14 جولائی ہے- اگر پاکستان میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو عراق میں صبح کے دس بجے ہوتے ہیں- عراق ائرویز اس ملک کی مشہور ائرلائن ہے-

کرنسی' زبان اور طرز حکومت

عراق کی کرنسی عراقی دینار ہے- سرکاری زبان عربی ہے طرز حکومت فوجی ہے- مذہب اسلام ہے- عراق نے 1932ء کو آزادی حاصل کی تھی- دسمبر 1945ء میں اقوام متحدہ کا رکن بنا- اسی طرح یہ عرب لیگ کا بھی ممبر ہے-

درآمدات و برآمدات

کاریں اور طیاروں کے مختلف حصے' برقی و غیر برقی مشینری' دھاتی پیداواریں' ٹیکسٹائل اور اشیائے خوردنی درآمدات ہیں- خام لوہا' کھجوریں' پھل اور سبزیاں' خام اون' کھالیں' ادویات اور کھادیں برآمدات ہیں-

بغداد عراق کی پٹرولیم انڈسٹری کا مرکز ہے- موصل دوسرا بڑا شہر ہے جو عراق کا تجارتی مرکز کہلاتا ہے- بصرہ بڑی بندرگاہ ہے جو شط العرب کے قریب واقع ہے- اہم پیداوار میں پٹرولیم' کاٹن' لیدر اور ویجی ٹیبل آئل شامل ہیں-

زراعت

عراق ایک زرعی ملک ہے- کثیر رقبہ زرخیز ہے- زرعی اصلاحات 1970ء میں متعارف کرائی گئیں- 1975ء میں مشترکہ فارمز بڑے علاقوں میں قائم کئے گئے- دنیا میں کھجور کے درختوں کا 1/3 فیصد سے زیادہ عراق میں ہے- اور ہر سال 400 ہزار ٹن کھجور پیدا کرتا ہے- موسم سرما کی فصلیں گندم اور جو ہیں- موسم گرما کی بڑی فصل چاول ہے- کھجور کی فصل عراق کی اہم فصل ہے- یہ دنیا کی ضرورت کا بڑا حصہ مہیا کرتی ہے- روئی اور اون بھی اہم برآمدات ہیں-

صنعت

روئی اور اون ٹیکسٹائل کے بعد سیمنٹ کی صنعت بڑی ہے اس کے بعد چینی' چمڑا' کاغذ اور برقی کیبل کی صنعتیں ہیں- پٹروکیمیکل پلانٹ بصرہ میں قائم ہوا- شعبہ صنعت ابھی تک ترقی پذیر حالت میں ہے- بہت سے صنعتی منصوبے روس کی فنی مدد سے قائم ہوئے ہیں- لائیو سٹاک میں گھوڑے' اونٹ' بھینسیں' بھیڑیں اور مرغیاں اہم ہیں-

تیل کے ذخائر

عراق میں تیل کے ذخائر دنیا کے کسی بھی ملک سے کم نہیں ہیں- پیداوار کا زیادہ تر حصہ شمال میں کرکوک کے کنوؤں سے آتا ہے جو 1927ء میں عراق پٹرولیم نے دریافت کئے- یہ کمپنی 1972ء میں قومی تحویل میں لے لی گئی- پائپ لائنز جنوب میں خلیج عرب تک اور شمال میں بحیرہ روم کی بندرگاہوں تک تیل لے جاتی ہیں- عراق کی قومی تیل کمپنی عراق کی تیل کی پیداوار خام آئل' نقل و حمل اور منڈی کی ذمہ دار ہے-

عراقی تیل کی صنعت

عراق دنیا میں تیل پیدا کرنے والے ممالک میں سے ایک اہم ملک ہے- 1968ء کے انقلاب کے بعد عرب سوشلسٹ پارٹی نے تیل کی دولت پر اجارہ داریوں کے خاتمہ اور تیل کو عراق کے مکمل کنٹرول میں لانے کے لئے غیر معمولی طور پر سیاسی اور اقتصادی اقدامات کئے- اور یہ کوشش کی گئی کہ تیل کی دولت ملکی تعمیر نو اور عرب جدوجہد میں صرف ہو سکے- جون 1972ء میں عوامی پٹرولیم کمپنی کو تحویل میں لے لیا گیا- اس کے بعد قومی تحویل میں لینے کا کام مرحلہ وار جاری رہا- حتیٰ کہ تیل کی دولت مکمل طور پر عراق کے پاس آ گئی- قومی تحویل میں لینے کی پالیسی کے نتیجہ میں تیل کی تلاش' نقل و حرکت' مارکیٹنگ اور اس کو صاف کرنے کے تمام مراحل بھی عراق کے پاس آ گئے-

عراق ایران جنگ

ستمبر 1980ء میں عراق اور ایران کے درمیان جنگ چھڑ گئی جو بالآخر ایک دوسرے کی تیل کی تنصیبات' فوجی ٹھکانوں اور شہروں کی تباہی کا باعث بنی- 31 دسمبر 1985ء تک ایران اور عراق کے مابین چھ برس سے جاری جنگ کے مجموعی اخراجات 41 ارب 60 کروڑ ڈالر تک پہنچ چکے تھے- امہ امن کمیٹی نے ایران عراق جنگ ختم کرانے کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا-

بغداد

بغداد عراق کا دارالحکومت ہے- یہ دجلہ کے کنارے دریائے فرات سے 25 میل شمال کی طرف واقع ہے- سمیریوں ہی کے وقت سے یہ مقام صحرائی تجارت اور سفر کا مرکز چلا آ رہا ہے 762ء میں منصور عباسی نے اس شہر کی بنیاد رکھی اور یہ دیکھتے ہی دیکھتے بڑا تجارتی مرکز بن گیا- جس نے ہارون الرشید کے عہد میں اوج کمال حاصل کیا- الف لیلہ کی کہانیوں میں اس شہر کی عظمت کا عکس نظر آتا ہے- تاتاریوں نے 1258ء میں' تیمور نے 1400ء میں اور اسمٰعیل صفوی نے 1524ء میں اسے تباہ کیا- بعد ازاں ترکی اور ایران کی متحارب فوجوں کے ہاتھوں خراب ہوتا رہا- 1638ء میں یہ سلطنت عثمانیہ کا جزو بنا تو اس کی آبادی صرف 14 ہزار کے قریب رہ گئی تھی- شہر اب تک جزوی طور پر قدیم فصیل سے محصور ہے- 1917ء میں اسے برطانوی فوجوں نے فتح کیا- 1921ء میں یہ عراق کا دارالحکومت بنا- یہاں بڑی بڑی صنعتیں قائم کی گئیں جن میں تیل کی صنعت سب سے نمایاں ہے- دیگر صنعتوں میں بجلی' فراہمی آب' اینٹوں اور سیمنٹ کی صنعت' سگریٹ سازی اور کپڑا شامل ہیں- شارع الرشید شہر کی سب سے بڑی اور بارونق سڑک ہے- اس کی لمبائی 13 میل ہے- یہ بغداد کو دو حصوں شمالاً جنوباً میں تقسیم کرتی ہے- دریائے دجلہ شہر کے بیچوں بیچ بہتا ہے- 1955ء میں یہاں معاہدہ بغداد جسے بعد میں سنٹو کا نام دیا گیا طے پایا- 1958ء میں بغداد یونیورسٹی قائم ہوئی- یہاں حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت جنید بغدادیؒ وغیرہ کے مزار ہیں- 1991ء میں کویت پر چڑھائی کرنے کے نتیجہ میں امریکہ اور کئی ملکوں کی اتحادی فوج نے بغداد پر شدید بمباری کی اور اس کے اکثر علاقوں کو تہہ تیغ کر دیا- اور اب 20 مارچ 2003ء سے امریکہ اور برطانیہ کی اتحادی فوجوں نے ایک بار پھر بغداد کو نشانہ بنا رکھا ہے-

موصل

یہ شمالی عراق کا ایک اہم شہر ہے- دریائے دجلہ پر بغداد کے شمال میں 40 کلومیٹر دور نینوا کے کھنڈرات کے بالمقابل واقع ہے- یہ 750ء کے بعد سے شمالی علاقوں کا اہم مرکز تھا- 1918ء میں برطانیہ نے قبضہ کیا- یہاں زیادہ تر عرب آباد ہیں- موصل روئی کی نفیس مصنوعات کے لئے مشہور ہے- اس کے قریب ہی تیل کے بڑے چشمے ہیں- یہاں امام یحیٰ ابی القاسم کا مقبرہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے- یہاں متعدد پرانے گرجا گھر بھی ہیں-

کرکوک

کرکوک شمال مشرقی عراق کے شہر اور صوبے کا نام ہے- یہ بہت زرخیز وادی میں واقع ہے- اس کی سرحدیں ایران کے مشہور پہاڑ زاگراس سے ملتی ہیں- اس کی حیثیت زرعی منڈی' تجارتی چوکی اور فوجی مرکز کی سی ہے اور یہیں سے مشرق اور جنوب میں واقع کردی فارس پہاڑی سلسلہ کو کنٹرول کیا جاتا ہے- یہ شہر عراق کے اس حصہ میں واقع ہے جو وسیع میدانوں' دریاؤں کے طاس اور پہاڑیوں پر مشتمل ہے- اس کے مقابل پر عراق میں کوئی اور شہر نہیں قدرت نے اس شہر کو خاص طور پر نعمتوں سے نوازا ہے- یہاں بارش بہت کثرت سے ہوتی ہے-

کرکوک کا پرانا شہر بلند و بالا فصیل سے گھرا ہوا ہے اس کے متصل دریائی کنارے پر کئی عمارات تعمیر کی گئی ہیں- اس کے ذرا مغرب میں عراق پٹرولیم کمپنی کا صدر

دفتر ہے- یہ کرکوک شہر کے وسط سے چار میل کے فاصلے تک پھیلا ہوا ہے- اسی مقام سے بحیرہ روم کے لئے تیل پائپ لائن کا نقطہ آغاز ہے- یہ پائپ لائن 850 میل لمبی ہے کرکوک شہر ریل کے ذریعہ بغداد سے اور بصرہ سے سڑک کے ذریعہ ملا ہوا ہے- صوبہ کرکوک زرعی پیداوار کی بڑی منڈی ہے- 1918ء کے بعد تیل کی صنعت کی وجہ سے کرکوک شہر نے خاص ترقی کی ہے- یہاں کے لوگ عربی اور کردی بولتے ہیں-

کربلا

کربلا عراق کا مشہور شہر ہے- یہ وسط عراق میں شام کے سرے پر واقع ہے- حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی وجہ سے یہ شہر عالمی شہرت رکھتا ہے- یہ مسلمانوں کی زیارت گاہ بھی ہے- حضرت امام حسینؓ کے علاوہ یہاں کربلا کے دوسرے شہداء کے مقبرے ہیں- یہ شہر دینی علوم کا بڑا مرکز ہے- یہ علاقہ زرخیز اور سیراب ہے-

بصرہ

جنوب مشرقی عراق میں خلیج فارس سے 75 میل شط العرب پر مشہور بندرگاہ ہے- حضرت عمرؓ نے اس شہر کو 636ء میں آباد کیا تھا- عباسیوں کے عہد میں اسے زوال آ گیا- جب بغداد سے ریل کے ذریعہ رابطہ قائم ہوا تو دوبارہ اہمیت حاصل ہو گئی- یہاں کی برآمدات میں کھجوریں' جو اور اون ہے- 1968ء میں یہاں تیل صاف کرنے کا بہت بڑا کارخانہ تعمیر کیا گیا- عراق کے تیل کا ایک تہائی حصہ ٹینکروں کے ذریعہ بصرہ سے باہر بھیجا جاتا ہے-

نجف

نجف وسطی عراق کا ایک قصبہ اور مقدس مقام ہے- دریائے فرات کے قریب کوفہ سے چھ میل کے فاصلہ پر مغرب میں واقع ہے- یہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے اسی وجہ سے یہ مسلمانوں کی تاریخی زیارت گاہ ہے-

تکریت (Tikrit)

تکریت عراق کا مشہور قصبہ ہے- جو سامرا سے 30 میل شمال میں دریائے دجلہ کے مغربی کنارے پر واقع ہے ماضی میں اس علاقے کی اہمیت اور حیثیت بہت بلند تھی- پہلے پہل اس کی آبادی میں مسیحیوں کی کثرت تھی اور انہوں نے ایک خانقاہ بھی بنا رکھی تھی- ابن بطوطہ نے اپنے سفر ناموں میں تکریت کے بازاروں اور کئی مساجد کا ذکر کیا ہے- اسی علاقے میں سلطان صلاح الدین ایوبی پیدا ہوئے-

---

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 34770 میں امتہ المجیب زوجہ بشیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/72000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ امتہ المجیب زوجہ بشیر احمد خان فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہر الدین صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 34771 میں مریم یسٰین زوجہ غلام یسٰین قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10/1 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 74 گرام 990 ملی گرام مالیتی -/35100 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ مریم یسٰین زوجہ غلام یسٰین دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 احسان محمد وصیت 32404 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 34772 میں درویش احمد خان ولد احمد خان مندرانی قوم مندرانی بلوچ پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد درویش احمد خان ولد خان مندرانی بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22846 گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منیب وصیت نمبر 20559

مسل نمبر 34773 میں اللہ بخش خان مندرانی قوم بلوچ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- بینک بیلنس -/200000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1585 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد اللہ بخش خان ولد علی محمد خان مندرانی دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 درویش احمد خان ولد احمد خان مندرانی بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 34774 میں منیر احمد خان شہزادہ ولد محمد رفیع خان شہزادہ قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- کلائی گھڑی مالیتی -/1000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد منیر احمد خان شہزادہ ولد محمد رفیع خان شہزادہ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خان شہزاد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری لئیق احمد عابد ولد چوہدری بدرالدین صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 34775 میں نبیلہ قدسیہ بنت اطہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ نبیلہ قدسیہ بنت اطہر احمد دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ کوارٹر نمبر 34-A صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 34776 میں طاہر احمد ولد نائب صوبیدار محمد عبدالرفیع خاور مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

✿ مکرم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم افتخار اللہ صاحب سیال انچارج شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید ربوہ کو مورخہ 22 مارچ 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "بریرہ مریم" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم مرتب احمدی جنتری کی نواسی اور مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ کی بھانجی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ کا بیٹا مقصود احمد گزشتہ دس ماہ سے بیمار اور اب چھ ماہ سے شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہے۔ مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

✿ مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ ناھید کوثر صاحبہ بنت مکرم رانا محمد خان صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس باب الابواب ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 7۔اپریل 2003ء کو ہمراہ مکرم رانا عمران علی صاحب ابن رانا ارشاد علی صاحب مرحوم ساکن گلگشت کالونی ملتان عمل میں آئی۔ رخصتانہ کے موقع پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر طرح بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

داخلہ ٹیسٹ برائے جماعت پنجم

✿ نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سکیشن جماعت پنجم میں محدود نشستوں کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 16۔اپریل 2003ء بروز بدھ بوقت 00-9 بجے صبح لیا جائے گا۔ داخلہ کے خواہشمند طلباء داخلہ فارم 14۔اپریل 2003ء بروز پیر بوقت 11 بجے تک دفتر جونیئر سیکشن میں جمع کروادیں۔ تحریری ٹیسٹ۔ اردو۔ انگریزی اور حساب کا لیا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شہزادا انور خان صاحب بابت ترکہ مکرم صدیق احمد خان صاحب)

✿ مکرم شہزادا انور خان صاحب C/O مکرم مجید احمد خان صاحب دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صدیق احمد خان صاحب کارکن نظارت علیا بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا جمع شدہ پراویڈنٹ فنڈ بمع منافع مبلغ 33,169/88 روپے مجھے ادا کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ راضیہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ فرح عالیہ صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم شہزادا انور خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین

✿ فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 12-اپریل 2003ء بروز ہفتہ بوقت 9:00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جارہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال اپریل 2002ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose (آخری ٹیکہ) بھی لگائی جارہی ہے۔ اگر Booster Dose نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ صفحہ 6

وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ولد نائب صوبیدار محمد عبدالرفیع خاور مرحوم گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد اکرم وصیت نمبر 16771

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر حملہ کی منصوبہ بندی اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر ہانس بلکس نے میڈرڈ کے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ عراق پر حملہ کی منصوبہ بندی بہت پہلے کی جا چکی تھی بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے بارے میں رپورٹوں کو پس پشت ڈال دیا گیا امریکہ اور برطانیہ اصل میں صدر صدام کو اقتدار سے ہٹانا چاہتے تھے۔

کرکوک پر کردوں کا قبضہ شمالی عراق میں تیل کی دولت سے مالا مال شہر کرکوک پر کردوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ جبکہ بغداد میں اتحادی اور عراقی فوجیوں کے درمیان جگہ جگہ پر لڑائی کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ اتحادی فوج نے عراقی دارالحکومت کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد موصل اور صدام حسین کے آبائی قصبے کی جانب پیش قدمی شروع کر دی ہے۔ امریکہ نے یاددہانی کرائی ہے کہ کرکوک کا کنٹرول امریکی فوج کے کنٹرول میں رہے گا۔ بغداد کی مسجد میں لڑائی سے ایک امریکی فوجی ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ امریکیوں نے 5 عراقیوں کو ہلاک اور 22 کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بغداد شہر میں 5 گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہا۔

جرنیلوں کے گھر لوٹ لئے گئے امریکی فوجیوں کے سامنے صدام کی حکومت کے جرنیلوں اور اہم عہدیداروں کے گھروں میں توڑ پھوڑ کی گئی اور قیمتی سامان لوٹ لیا گیا۔ صدام کے بیٹے، بیٹی اور نائب وزیر اعظم کے گھروں کو بھی لوٹا گیا۔ لیٹرے سامان ٹرکوں پر لاد کر لے گئے۔

عراق کی تعمیر نو عرب اور دیگر ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ عراق کی تعمیر نو میں اقوام متحدہ اہم کردار ادا کرے اقتدار اعلیٰ عراقی عوام کو جلد لوٹایا جائے۔ ترکی نے کہا ہے کہ عراقی وسائل وہاں کے عوام کیلئے استعمال ہوں۔ اردن نے مطالبہ کیا ہے کہ عراقی عوام کو اپنے رہنما خود منتخب کرنے کا حق دیا جائے۔ سعود الفیصل نے کہا کہ اتحادی افواج کا قبضہ جلد ختم ہونا چاہئے۔ چین کا کہنا ہے کہ عراق کی سیاسی آزادی اور جغرافیائی سالمیت کا احترام ہونا چاہئے۔

صدام حکومت کے خاتمے کا خیر مقدم فرانس کے صدر ژاک شیراک نے عراق میں صدام حکومت کے خاتمے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام عراق کی مکمل خودمختاری جلد از جلد بحال کی جائے۔

برطانوی سفارتخانے پر انڈوں کی بارش تہران میں عراق کے خلاف جنگ پر یونیورسٹی کے طلباء نے برطانوی سفارتخانے کے باہر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے عمارت پر انڈوں کی بارش کر دی۔

عراق کا مستقبل امریکی صدر بش اور برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے عراقی عوام کو براہ راست خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق کے مستقبل کا فیصلہ عراقی عوام کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا ہم نے معصوم شہریوں کو بچانے کیلئے مثالی اقدامات کئے۔ آپ بہت باصلاحیت لوگ ہیں اور آپ کی تہذیب بہت عظیم ہے۔ برطانوی وزیر اعظم نے کہا کہ ہم بہت جلد عبوری حکومت سے الیکشن کی طرف جانا چاہیں گے۔ صدام کے پاس رقم عراقی تیل سے آئی جواب آپ پر خرچ کی جائے گی۔

عبوری حکومت آسٹریلوی وزیر اعظم جان ہاورڈ نے کہا ہے کہ عراق کی عبوری حکومت میں امریکا اور برطانیہ کے ساتھ آسٹریلیا بھی شامل ہوگا۔ ابھی جنگ میں فتح حاصل کرنے کا دعویٰ قبل از وقت ہوگا۔

سقوط بغداد پر ماہرین کی آراء جنگ فورم میں سوالوں کے جواب دیتے ہوئے ماہرین نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ امریکہ لوٹ مار اور فساد کو ہوا دے کر عراق میں مستقل قیام کا جواز بنائے گا۔ قاضی حسین احمد نے کہا کہ امریکی طرز عمل قابل مذمت ہے قانون نافذ کرنے کی امید رکھنا فضول ہے سجاد علی شاہ نے کہا کہ اتحادی فوجیں پارٹی بن کر لوٹ مار کر رہی ہیں۔ ساجد نقوی نے کہا کہ عراق کے بارے میں مذہبی اور سیاسی رہنما عوام میں شعور پیدا کریں۔

عالمی ادارے میں امریکہ کی ناکامی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکہ کی اس درخواست کو ماننے سے انکار کر دیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی روک تھام کے سمجھوتے سے علیحدگی اختیار کرنے پر شمالی کوریا کی مذمت کرے۔ چین اور روس کی مخالفت کے باعث سلامتی کونسل سے مذمتی بیان جاری کرانے کی امریکی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ شمالی کوریا نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ ہم سے براہ راست مذاکرات اور عدم جارحیت کا معاہدہ کرے۔

یورپین پارلیمنٹ میں مزید ممالک کی رکنیت یورپین پارلیمنٹ نے مزید 10 ممالک کو رکنیت دینے کی منظوری دی ہے۔ پولینڈ، لیتھونیا، اسٹونیا، لیٹویا، ہنگری، جمہوریہ چیک، سلوینیا، سلواکیہ، مالٹا اور قبرص کو یورپی پارلیمنٹ کی حمایت ہوگی۔ یورپی پارلیمنٹ کے صدر نے کہا کہ مذکورہ ممالک میں ریفرنڈم کے ذریعے عوام سے رائے لی جائے گی۔ یکم مئی 2004ء کو یہ ممالک یورپین یونین میں شامل جائیں گے۔

امریکہ کی جنگیں "جنگ" ڈویلپمنٹ رپورٹنگ سیل کے مطابق امریکہ نے 215 برس میں 12 جنگیں لڑیں، اس کے 8 لاکھ فوجی ہلاک ہوئے۔ امریکہ کی طرف سے لڑی گئی تمام جنگوں اور خانہ جنگیوں پر اس کے 4131 ارب ڈالر خرچ ہوئے۔ امریکہ کا سب سے زیادہ جانی نقصان جنگ عظیم میں ہوا۔ جس میں اس کے 2 لاکھ 92 ہزار 131 فوجی ہلاک ہوئے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	12۔اپریل	زوال آفتاب	12-09
ہفتہ	12۔اپریل	غروب آفتاب	6-37
اتوار	13۔اپریل	طلوع فجر	4-15
اتوار	13۔اپریل	طلوع آفتاب	5-40

پارلیمنٹ کی اکثریت صدر مشرف کی حامی ہے

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ موجودہ حالات کے تناظر میں بھی ایم ایم اے کی سوئی صدر کی وردی پر اٹکی ہوئی ہے۔ خدا ان کو ہدایت دے' جنرل مشرف کا کردار موجودہ صورتحال میں لازم وملزوم ہے' پارلیمنٹ کی اکثریت جنرل مشرف کے صدر رہنے کی حامی ہے۔

ہسپتالوں کی خودمختاری جلد ہوگی وزیر اعلیٰ

پنجاب نے کہا ہے کہ ہسپتالوں کی خودمختاری اور بورڈ آف گورنرز کے بارے میں فیصلے کا اعلان بہت جلد کر دیا جائے گا۔ کنیئرڈ کالج لاہور کے کانووکیشن اور اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم اس بارے میں غریب مریضوں کی فلاح و بہبود اور سستے علاج کے پیش نظر فیصلہ کریں گے اور اس میں جمہوری انداز بھی لایا جائے گا۔

ایل ایف او کا تنازعہ صرف پارلیمنٹ حل کرسکتی ہے

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس تصدق حسین جیلانی اور مسٹر جسٹس راجہ محمد صابر پر مشتمل ڈویژن بنچ نے قرار دیا ہے کہ لیگل فریم ورک آرڈر ایک تنازعہ ہے جسے حل کرنے کا اختیار صرف پارلیمنٹ کا ہے جبکہ عدالت اس امر کا فیصلہ نہیں کرسکتی کہ ایل ایف او کی کونسی شق ختم کی جائے اور کس کو برقرار رکھا جائے۔

عراقی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں

وزیراعظم میر ظفراللہ جمالی نے کہا ہے کہ ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اور حکومت نیک نیتی کے ساتھ تمام معاملات پر اپوزیشن سے بات چیت کر رہی ہے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عراقی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں فیصلے قومی مفاد میں کریں گے۔

پاکستان کی اقتصادی حالت پر اطمینان

آئی ایم ایف نے پاکستان کی اقتصادی حالت کے بارے میں اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت آئندہ سال تک مزید بہتر ہوجائے گی۔

پاکستان نے شارجہ کپ جیت لیا

پاکستان نے فائنل میں زمبابوے کو آٹھ وکٹوں سے ہرا کر شارجہ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ یہ فائنل جو کہ کرکٹ کی تاریخ کا دو ہزارواں ونڈے انٹرنیشنل میچ تھا ٹاس جیت کر زمبابوے نے پہلے بیٹنگ کی اور پوری ٹیم

168 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ محمد سمیع اور شعیب ملک نے تین تین جبکہ دانش کنیریا اور محمد حفیظ نے دو دو کھلاڑی آؤٹ کئے۔ جواب میں پاکستان نے دو وکٹ کے نقصان پر 36 ویں اوور میں ٹارگٹ پورا کرلیا۔ توفیق عمر نے 81 رنز ناٹ آؤٹ بنائے اور مین آف دی میچ رہے جبکہ سری لنکا کے کمار سنگا کارا کو مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ ملا۔ پاکستان اس ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہا۔ شارجہ میں یہ پاکستان کا 14واں اعزاز تھا۔

افغانستان میں بمباری

افغانستان میں امریکی طیاروں کی بمباری سے 7 خواتین سمیت 11 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پاکستانی سرحد کے قریب صوبہ پکتیا کے علاقہ میں ایک گھر پر 1000 پاؤنڈ وزنی لیزر گائیڈڈ بم گرا دیا گیا۔

رفیق دماغ
رجسٹرڈ
تیارکردہ: ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
Pn:04524-212434-Fax:2139[illegible]

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے۔
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹن روڈ۔
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل:0300-4810882

سستے کپڑے کی دوکان
اقصیٰ فیبرکس
Fix Price
ایک دام
پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں
اقصیٰ مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

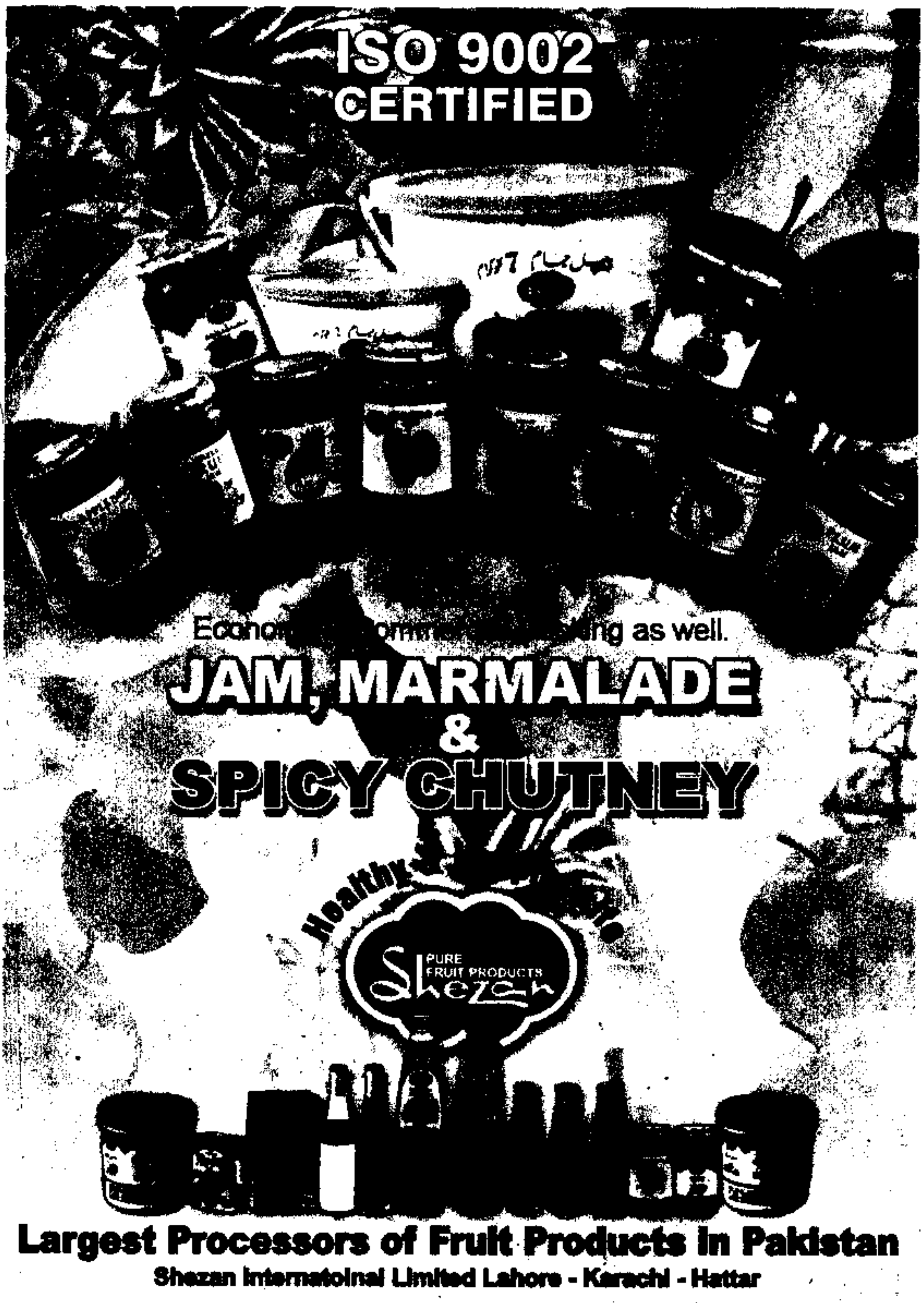

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29